مطبوعات

ہمارے اقتصادیات | مصنف: السید محمد باقر الصدر مترجم علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کراروی صفحات ۶۴۰ قیمت قسم اول پندرہ روپے، ناشر مکتبہ تعمیر ادب پوسٹ بکس ۳۴۵۔ لاہور۔

ہمارے اقتصادیات عربی کتاب "اقتصادنا" کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں فاضل مصنف نے مارکس کے اصول معاشی، اشتراکیت، اشتمالیت اور سرمایہ داری نظام کو نقد و نظر کی کسوٹی پر پرکھا ہے اور ساتھ ہی اسلامی اقتصادیات کا ایک خاکہ بھی دیا ہے۔ اس تقابلی مطالعہ کے بعد دوسرے حصے میں اسلام کے اقتصادی نظام پر تفصیلی بحث کی ہے۔ ابتدا میں جناب ذی شان حیدر نے "گفتارِ مترجم" کے عنوان سے اقتصادیات پر تقریباً سو صفحے کا ایک فکر انگیز مقالہ سپردِ قلم فرمایا ہے۔ موصوف کا ترجمہ بھی رواں ہے۔

فاضل مصنف نے سرمایہ داری اور اشتراکیت کے بارے میں بڑی دیدہ وری سے بحث کی ہے اور بڑے وزنی دلائل کے ساتھ ان کی فکری لغزشوں کو بیان کیا ہے۔

یہ امر باعثِ طمانینت ہے کہ جناب سید محمد باقر الصدر موقف کے غالب نظامہائے معیشت میں کسی سے مرعوب و متاثر نظر نہیں آتے اور اسلام کے اقتصادی نظام کو سب سے ارفع و اعلیٰ سمجھتے ہیں اور اس میں کسی پیوند کاری کے قائل نہیں ہیں۔

(۱) فاضل مصنف چونکہ ایک خاص نقطۂ نظر کے حامل ہیں اس لیے اُن کا وہ نقطۂ نظر کتاب میں ہر مقام پر جھلکتا ہے مثلاً جہاں کہیں بھی استدلال کا موقع آتا ہے وہ صرف حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی قول یا اُن کے حوالے سے کوئی اثر نقل کر دیتے ہیں۔ اس اندازِ بیان سے کتاب ایک محدود نقطۂ نظر کی حامل ہو کر رہ گئی ہے۔ آخر دوسرے ائمہ فقہاء نے بھی "اقتصادیاتِ اسلام" کے موضوع پر بہت قابلِ قدر مواد پیش کیا ہے۔

مصنف کا جو نقطۂ نظر ہمارے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ مصنف اس بات کے قائل معلوم ہوتے ہیں کہ قرآن و سنت نے ہمیں کچھ معاشی اصول دیے ہیں جن کی روشنی میں اسلام کے اقتصادی نظام میں موجود خلا کو ہر دَور کے تقاضوں کے مطابق پُر کیا جا سکتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دَور کے تقاضوں کے مطابق اس خلا کو پُر کیا اس لیے آپؐ کے اعمال و افعال کی حیثیت دائمی قانون کی نہیں بلکہ وہ حکامِ وقت کے لیے نمونۂ عمل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس خلاء کو پُر کرنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت و اہمیت بھی

(باقی صفحہ ۴۹ پر)

تصحیح اغلاط

جو حضرات تفہیم القرآن جلد پنجم خرید چکے ہیں وہ براہِ کرم صفحہ ۵۸۴ پر درج کردہ غلطیوں کی اصلاح کرنے کے علاوہ حسبِ ذیل مزید غلطیوں کی اصلاح بھی فرمالیں :

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۸	۲۳	تسبیح کرتے رہے	تسبیح کرتے رہو
۵۰	۱۷	عذراب	عذرآب
۷۸	۶	امّت میں اور علم	امّت میں علم
۱۱۷	۲	صور پھونکا گیا	صور پھونکا گیا ہے
۱۳۷	۱۴	باز نہ آنے کی	باز آنے کی
۱۷۷	۱۹	چند ابتدا ابتدائی	چند ابتدائی
۱۹۲	۳	صَاحِبُکم	صَاحِبُکُمْ
۲۰۱	۲۰	ساتھ حاصر ہوگا	ساتھ حاضر ہوگا
۲۰۱	۲۴	ملالات	ملاقات
۲۷۸	۲۴	الذین اعطوا	الذین اذا اعطوا
۳۱۱	۳	بِسَوٓرٍ	بِسُوْرٍ
۳۴۴	۱۶	تحریم کا قال ہوگیا	تحریم کا قائل ہوگیا
۳۶۷	۲۰	فی ما اُوحیت الی	فی ما اَوحیتَ الی
۴۰۱	۲۴	غانیۃ المنتہیٰ	غایۃ المنتہیٰ

(باقی اگلے صفحہ پر)

۴۲۶	۲۴	اللہ تعالیٰ سے	اللہ تعالیٰ نے
۴۳۴	۲۰	جو شخص ہمارے	جو شخص ہمارے
۴۴۱	۴	اس معاملہ صحیح	اس معاملہ میں صحیح
۴۶۱	۱۴	راویات	روایات
۴۸۰	۱۳	و مسلم	وہ مسلم
"	"	خدا ترس	خدا ترسی
۴۸۲	۱۸	الگ زبانوں میں	الگ زمانوں میں
۴۹۶	۲۵	ابن ماجہ، بزاز	ابن ماجہ، بزّار
۵۰۴	۲۳	نے بھی حضور	نے بھی حضور
۵۳۵	۵	یہ شخص	اس شخص نے
۵۳۸	آخری سطر	دوخ	دوزخ
۵۷۶	آخری سطر	(بخاری)، ری	(بخاری)۔ بخاری

(بقیہ مطبوعات) محسوس کی گئی ہے صفحہ ۲۷ مصنف کا یہ نظریہ کسی طرح بھی صحیح نہیں اور اگر اسے قبول کر لیا جائے تو شریعت کا پورا ڈھانچہ وقتی تقاضوں کے تابع قرار پاتا ہے۔ قرآن و سنت سے ہمیں جو ہدایات ملی ہیں اُن کی حیثیت وقتی اور ہنگامی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ اُن کی روشنی میں نئے نئے مسائل کے بارے میں اجتہاد تو کیا جا سکتا ہے مگر جن معاملات کو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے طے کر دیا ہے یا شریعت کا جو ڈھانچہ انہوں نے انسان کی ہدایات اور رہنمائی کے لیے دیا ہے وہ وقتی تقاضوں کے تحت تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ زیرِ تبصرہ کتاب کا اندازِ بیان بلاشبہ علمی ہے مگر افسوس کہ خشک بھی ہے پھر اس میں تحقیقی مباحث بہت طویل ہو گئے ہیں۔ اس کا دائرۂ افادیت کافی وسیع ہو سکتا ہے اگر نسبتاً آسان زبان میں اس کی تلخیص شائع کر دی جائے۔

بحیثیت مجموعی "ہمارے اقتصادیات" ـ ایک مفید کتاب ہے اور اپنے علمی مواد اور کثرتِ معلومات کے لحاظ سے اردو کے "اقتصادی لٹریچر" میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ طباعت کا معیار اچھا ہے۔ البتہ پروف پڑھنے کا کام اُس احتیاط سے نہیں کیا گیا جس کی کہ اس نوعیت کی علمی کتب تقاضا کرتی ہیں۔